امام اہل سنت، مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ                ترجمہ: سید صبیح الحسن ہمدانی

# اَفضَلُ البَشَرِ بَعْدَ الاَنبِیَاءِ اَبُو بَکرٍ

## سلام اللّٰہ ورضوانہ علیہ

**صلواتُ اللہ وتسلیماتہ علی نبینا و رسولنا و سیدنا و مولانا محمد وعلی سائر الانبیاء وعلیٰ الامام الاوّل والخلیفۃ الراشدِ بلا فصل علی التحقیق**

**ھدیۂ زھیدہ بہ بارگاہِ امامت پناہ، خلافت پائے گاہ الشیخ الشفیق، قاتلُ الکَفَرَۃِ والزّندیق، خلیفۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم بلا فصلٍ علی التحقیق، فی الغارِ الرفیق، مُلَقَّب بالعتیق، سند الاولیاء والاصفیاءِ افضلُ البشر بعد الانبیاء، سید الصدیقین والمجددین، امیر المومنین و امام المتقین سیدنا عبداللہ ابن ابی قحافہ عثمان ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنھما وارضاھما ورزقنا اتباعھما باِحسان...... آمین یا رب العالمین بحرمۃ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وصحبہٖ اجمعین**

زَھے صِدق و ھم اِیقانِ ابی بکر        خُھے عشق و ھم ایمانِ ابی بکر
کیا ہی خوب سچائی ہے ابوبکر کی اور اُن کا یقین بھی        بہت اونچا ہے ابوبکر کا عشق اور اُن کا ایمان بھی

زَھے اوصاف و ھم شانِ ابی بکر        خدا خود شد ثنا خوانِ ابی بکر
کیا ہی خوب اوصافِ ابوبکر ہیں اور شان بھی        کہ خدا تعالیٰ خود ابوبکر کی ثنا کرتے ہیں

بہ خُلّت مہرِ دیوانِ ابی بکر        محبت بُوئے بُستانِ ابی بکر
ابوبکر کے دیوان کی مہر ''خُلّت'' (کا منصب) ہے        ابوبکر کے باغ کی خوشبو (کا نام) محبت ہے

صَداقت گشت عنوانِ ابی بکر        ولایت نورِ تابانِ ابی بکر
صداقت ابوبکر کا عنوان بن گئی        ولایت ابوبکر کا نورِ تاباں ہے

خلافت طُرّہٗ دستارِ حُکمش        امامت زیبِ دامانِ ابی بکر
اُن کی حکومت کی دستار کا طرہ خلافت ہے        امامت تو ابوبکر کے دامن کی سجاوٹ ہے

زِ خَلق افضل شُدہ بعد از رسولاں        چہ ارفع ھست ایوانِ ابی بکر
رسولوں کے بعد (تمام) مخلوق سے افضل ہو گئے        ابوبکر کا ایوان (محل) کتنا بلند و بالا گیا

شُنیدندش بگوشِ ھوش کفّار        زھے تَرتیلِ قُرآنِ ابی بکر
کفار نے ہوش و توجہ سے کان لگا کر ان کو سنا        ابوبکر کی ترتیلِ قرآنی کیا ہی والا مرتبت ہے

یقیں کرد اوّلاً بر نقلِ معراج        زھے تصدیق و ایقانِ ابی بکر
معراج کی خبر پر سب سے پہلے یقین کر لیا        ابوبکر کی تصدیق و یقین کے کیا ہی کہنے

رفاقت را دلیل آمد ز فی الغار

رفاقت نبوی (جوان کو حاصل ہے) اس کی دلیل (آیت قرآنی) فی الغار سے ملتی ہے

چہ روشن هست فرقانِ ابی بکر

ابوبکر کی دلیلِ محکم کیسی روشن ہے

زِ لاتحزن سکینت چوں بیَفزُود

''لاتحزن'' کے الفاظ سے جو سکینت میں اضافہ ہوا

بہ فیضِ چشمِ گریانِ ابی بکر

یہ ابوبکر کی آنسو بہاتی چشمِ مبارک کا فیضان تھا

لُعاب پاک شد درمانِ دردش

(رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کا) لعاب پاک ان کے دردوں کی دوا بن گیا

زهے ایں درد و درمانِ ابی بکر

ابوبکر کے ایسے درد اور ایسی دوا کے قربان

اَمَنَّ الناس شد در حقِ اسلام

اسلام کے حق میں وہ اَمَنّ الناس (سب لوگوں سے بڑھ کر مومن، سب سے بڑھ کر قابلِ اعتماد) ہو گئے

اُولُوالفضل آمده شانِ ابی بکر

(قرآن پاک میں) ''اُولوالفضل'' کے الفاظ ابوبکر کی ہی شان میں ہیں

ببیں پہنائے دریائے سخایش

ان کی سخاوت کے دریا کی گہرائی تو ذرا دیکھو

نبی ممنونِ احسانِ ابی بکر

کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (جیسا بحرِ کرم) ابوبکر کے احسانات کا اقرار فرماتے ہیں

توئی بس یا رسول اللہ......! مارا

''اے رسول اللہ ہمارے لیے بس آپ ہی''

زهے ایں ساز و سامانِ ابی بکر

ابوبکر کا یہ ساز و سامان کیا ہی خوب ہے

مناجاتش شده روحِ عبادت

ان کی مناجات روحِ عبادت بن گئیں

تصوف ریزه خوانِ ابی بکر

تصوّف ابوبکر کی ریزہ خوانی ہے

شنَو! بوئے کباب اندر نَفَسها

سنو! کہ ابوبکر کے آتشِ (عشق) سے جلتے ہوئے دل کی وجہ سے

زِ سوزِ قلب سوزانِ ابی بکر

سانسوں میں کباب (کی طرح جلنے کی) بو آتی ہے

بلافصل و محقّق نیز منصوص

وہ بلافصل محقق (یقینی اور قطعی) بلکہ منصوص بھی

خلیفہ شد زهے شانِ ابی بکر

خلیفہ بنے ہیں۔ ابوبکر کی شان بہت اونچی ہے

بگفتا اِقتدُوا در حقِ آں شیخ

فرمایا انھی شیخ بزرگ کے حق میں کہ (مومنو! ان کی) پیروی کرو

محمد مرتبه دانِ ابی بکر

محمد پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ابوبکر کے مرتبہ کو وہ جانتے تھے

سَقِیفہ شد سند در حقِ جُمهُور

زِ شُوریٰ هست بُرهانِ ابی بکر

جمہور کے حق میں (صرف) سقیفہ ہی سند بن گیا
ابوبکر کی برہان (وسندِ خلافت) شوریٰ سے ہے

**مداں در صبر ہمتایش کسے را**
**مجو در حلم پایانِ ابی بکر**

صبر میں کسی کو ان کا ہم سر مت سمجھو
ابوبکر کے حلم کی گہرائی تلاش ہی مت کرو

**تحمّل تمغۂ صدرِ متینش**
**توکّل تاجِ رخشانِ ابی بکر**

تحمل اُن کے متین وفراخ سینۂ مبارک کا تمغہ ہے
توکل ابوبکر کا چمکتا تاج ہے

**شجاعت جوشِ جسمِ مبارک**
**عزیمت تیغِ بُرّانِ ابی بکر**

شجاعت وبہادری تو محض ان کے جسم مبارک کا جوش و خروش ہے
عزیمت ابوبکر کی تیغ برّاں کا نام ہے

**بشد سدِّ سکندر بہرِ اُمّت**
**سپر شد بہر دیں جانِ ابی بکر**

اُمّت کے لیے سدِّ سکندری بن گئے
اور دین کے لیے ابوبکر کی جان ڈھال بن گئی

**''اَیُـنْـقَـصُ الـدیــن'' اوجِ عزم وفکرش**
**''لَـقَـاتَـلْـتُـهُـم'' آنِ ابی بکر**

اُن کے عزم وفکر کے عروج (کا مظہر) ''اَیُنقص الدین'' کا جملہ ہے۔ (فرمایا تھا کہ کیا دین میں کمی کی جائے اور میں زندہ رہوں۔)
اور ''لقاتلتہم'' کا ارشادِ گرامی ابوبکر کی عزت وآن ہے (فرمایا کہ چاہے مدینہ کی عورتوں کو درندے بھنبھوڑنے لگیں میں مرتدین سے جہاد ضرور کروں گا)

**علاجِ منکرین اَمرِ اٰتُوا**
**مؤثر شد بہ اعلانِ ابی بکر**

اٰتوا (الزکوٰۃ) کے حکم کے منکرین کا علاج
ابوبکر کے اعلانِ (حق) سے ہی مؤثر ہوا

**شدہ حل مُشکلِ ختمِ نبوت**
**بہ تدبیر بہ دورانِ ابی بکر**

ختمِ نبوّت کے عقیدے (کے گرد پھیلایا جانے والا) ابہام واشکال حل ہوگیا
ابوبکر کی تدبیر سے اور ان کی تفہیم سے

**مُسیلمہ را چو داخل کرد فی النار**
**بر اُمت ہستِ احسانِ ابی بکر**

جب مسیلمہ کو فی النار داخل کر دیا
یہ اُمت پر ابوبکر کا احسانِ (عظیم) ہے

**بغل گیرِ نبی ہم در مزار است**
**چہ محکم ہست پیمانِ ابی بکر**

وہ مزارِ اقدس میں بھی نبی پاک ﷺ کے ہم آغوش ہیں
ابوبکر کا عہد وپیمانِ وفا کتنا محکم وپختہ ہے

**تولّایش نشانِ عشقِ احمد**
**بِدہ سَر زیرِ فرمانِ ابی بکر**

ان کی محبت وولا احمد کریم ﷺ سے عشق کی نشانی ہے
تم بھی اپنے آپ کو ابوبکر کے فرمان کے تحت لا کر تابع فرمان ہو جاؤ

(۱۰ رشعبان المعظم ۱۳۷۶ھ مطابق ۱۳ رمارچ ۱۹۵۷ء جمعۃ المبارک۔ملتان)